نماز میں نکسیر پھوٹ جائے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3051

تاریخ اجراء: 05 ربیع الاول 1446ھ / 10 ستمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی کی نکسیر نماز کی حالت میں جاری ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر دوران نماز کسی کی نکسیر (ناک سے خون) جاری ہو جائے تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا کیونکہ عام طور پر نکسیر جاری ہونے میں خون بہنے کی مقدار برابر ہوتا ہے، لہذا ایسی صورت میں فوراً دوبارہ نیا وضو کیا جائے، اب اس کے بعد اس نماز پر بنا بھی کی جاسکتی ہے، اور اس نماز کو ختم کر کے نئے سرے سے بھی نماز پڑھی جاسکتی ہے اور یہ دوسری صورت ہی بہتر ہے۔

خون سے کب وضو ٹوٹے گا اور کب نہیں، اس کے متعلق صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”خون یا پیپ یا زرد پانی کہیں سے نکل کر بہا اور اس بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس کا وُضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وُضو جاتا رہا اگر صرف چمکا یا اُبھرا اور بہا نہیں جیسے سوئی کی نوک یا چاقو کا کنارہ لگ جاتا ہے اور خون اُبھر یا چمک جاتا ہے یا خِلال کیا یا مِسواک کی یا اُنگلی سے دانت مانجھے یا دانت سے کوئی چیز کاٹی اس پر خون کا اثر پایا یا ناک میں اُنگلی ڈالی اس پر خون کی سُرخی آگئی مگر وہ خون بہنے کے قابل نہ تھا تو وُضو نہیں ٹوٹا۔ (بہار شریعت، ج1، حصہ2، ص304، مکتبۃ المدینہ)

مزید ایک مقام پر آپ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”نماز میں جس کا وضو جاتا رہے اگرچہ قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد سلام سے پہلے، تو وضو کر کے جہاں سے باقی ہے وہیں سے پڑھ سکتا ہے، اس کو بنا کہتے ہیں، مگر افضل یہ ہے کہ سرے سے پڑھے اسے استیناف کہتے ہیں، اس حکم میں عورت مرد دونوں کا ایک ہی حکم ہے۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ3، ص595، مکتبۃ المدینہ)

تنبیہ: یادرہے مذکورہ بالا جواب میں جوبنا کا حکم بیان کیا گیا ہے، اس کے لئے تیرہ شرائط ہیں، ان میں سے اگر ایک بھی نہ پائی گئی تو بنا نہیں کر سکتے۔ ان شرائط کی تفصیل کے متعلق بہار شریعت (ج1، حصہ 3، ص595 تا599) کا مطالعہ کریں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net